6102 ـ كيا وہ اپنے منہ بولے بھائى سے قطع تعلقى كرلے

سوال

ميرى سہيلى كا ايك منہ بولا بھائي ہے جس نے اس كى والدہ كا دودھ بھى نہيں پيا ، ميرى سہيلى كى والدہ نے اسے تين برس كى عمر ميں لاوارث بچوں كے آفس كے ذريعہ منہ بولا بيٹا بنايا ان كى آپس ميں كوئي رشتہ دارى بھى نہيں ، وہ عورت بھى مسلمان ہے اورلڑكا بھى مسلمان ليكن وہ اسلام سے مرتد ہوچكا ہے ـ
وہ لڑكا اس كے بارہ ميں لوگوں سے غيبتيں كرتا اوركذب بيانى سے كام ليتا رہتا ہے توكيا اس سے قطع تعلقى ممكن ہے اس ليے كہ وہ اس كا منہ بولا بھائي بھى ہے اس كے علاوہ ان كا آپس ميں كوئي اوررشتہ نہيں ؟
اوركيا اس كے مرتد ہوجانے كے بعد وہ اسے سلام كرے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ بچہ اس خاندان سے كوئي تعلق نہيں ركھتا نہ تو اس كا اس خاندان سے نسبى اورنہ ہى رضاعى رشتہ ہے ، اگر تووہ بچہ مكلف ہے تواس بنا پراس كے ليے ان كے محارم كوديكھنا جائزنہيں يہ تو اس وقت ہے كہ اگر وہ دين اسلام پر ہى باقى ہو ليكن اگروہ مرتد ہوچكا ہے توكيسے ؟

اوراسى طرح اس لڑكى كے ليے بھى يہ جائز نہيں كہ وہ اس سے مصافحہ كرے اورنہ ہى اس كے ساتھ خلوت اورپردہ نہ كرنا اس ليے كہ وہ اس كا محرم نہيں ـ (آپ سوال نمبر 5538 كا بھى مطالعہ ضرور كريں) ـ

جب وہ مرتد ہے نہ تواسے سلام كرے اور نہ ہى اس كے سلام كا جواب دے ـ

ہم اللہ تعالى سے سلامتى وعافيت كےطلبگار ہيں ـ

واللہ اعلم .